(ماخوذ از ''القدس'' نئی دہلی)

عالمی یوم القدس

مسلمانوں کے قبلۂ اول مسجد الاقصیٰ کی نجات کیلئے امت اسلام سے

حضرت امام خمینیؒ کا خطاب

یوم قدس صرف یوم فلسطین نہیں بلکہ یوم اسلام ہے، اسلام کی حاکمیت کا دن ہے، ہمیں اس دن تمام بڑی طاقتوں کو سمجھا دینا چاہئے کہ وہ اب اسلامی ممالک میں اپنی ریشہ دوانیاں نہیں کرسکتی ہیں۔ میں یوم قدس کو یوم اسلام اور یوم پیغمبر اسلام (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سمجھتا ہوں، اس دن ہمیں اپنی تمام طاقتوں کو بروئے کار لانا چاہئے، مسلمانوں کو گوشہ نشینی سے نکل کر بھرپور قوتِ ارادی کے ساتھ غیروں کے مقابلے میں ڈٹ جانا چاہئے۔ ہم اپنی پوری قوت کے ساتھ دشمنوں کے مقابلے میں سینہ سپر ہیں اور کسی بھی حالت میں انہیں اپنے ملک میں مداخلت کی اجازت نہیں دیں گے۔ دیگر مسلمانان عالم کو بھی چاہئے کہ اپنے ملکوں میں اغیار کو مداخلت کی اجازت نہ دیں۔

یوم قدس کے موقع پر عوام اپنی خائن حکومتوں کو متنبہ کریں، یوم قدس پر یہ سمجھا جاسکتا ہے کہ کونسی حکومتیں اور کون لوگ اسلام مخالف اور بین الاقوامی سامراجی سازشوں کے حامی ہیں جو حکومتیں اور جو لوگ یوم قدس کے مراسم میں شریک نہیں وہ دشمنانِ اسلام اور اسرائیل کے حامی ہیں اور جو شریک ہوں وہ اسلام کے حامی اور امریکہ واسرائیل اور دیگر دشمنانِ اسلام کے مخالف ہوں گے۔ یوم قدس حق وباطل کے درمیان امتیاز کا دن ہے۔

اے مسلمانانِ عالم! اے مستضعفین گیتی! اٹھو! اور اپنی قسمت خود اپنے ہاتھ میں لو، تم کب تک یہ تماشا دیکھتے رہو گے کہ تمہاری قسمت کا فیصلہ واشنگٹن اور ماسکو کرے؟ کب تک تمہاری عظمت اور تمہارا تقدس امریکہ کے نمک خوار اسرائیل کے قدموں تلے روندا جاتا رہے گا؟ کب تک سرزمین قدس فلسطین، لبنان اور وہاں بسنے والے مظلوم مسلمان ان مجرموں کے خونی پنجوں میں جکڑے رہیں گے؟ اور تم خاموش تماشہ دیکھتے رہو گے؟ اور تمہارے خائن حکمراں ان سفاک ظالموں کی مدد کرتے رہیں گے؟ کب تک ایک ارب مسلمان اور دس کروڑ عرب (اس دور کے لحاظ سے) وسیع ممالک، بے پناہ، قدرتی ذخائر کے مالک ہوتے ہوئے مشرق ومغرب کی غارت گری، خونریزی اور ظلم وستم کا تماشہ دیکھتے رہیں گے؟ کب تک افغانی بھائیوں پر وحشیانہ مظالم کو دیکھتے اور سنتے رہیں گے اور ان کی مدد ونصرت کیلئے قدم نہیں اٹھائیں گے؟ کب تک دشمنان اسلام سے مقابلے اور قدس شریف کی نجات کیلئے آتشیں اسلحوں کے استعمال اور فوجی اور الٰہی طاقت کے استعمال سے غفلت برتتے رہیں گے؟

